السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسبوق سے اگر نماز میں بھول چوک ہوجائے توکیا وہ سجدہ سہو کرے اور کب کرے ؟ نیز مقتدی سے اگر بھول چوک ہوجائے توکیا اسے سجدہ سہو کرنا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی سے اگر نماز میں کوئی بھول چوک ہوجائے اور شروع ہی سے وہ امام کے ساتھ جماعت میں شامل ہے تواسے سجدہ سہونہیں کرنا ہے بلکہ اس کے اوپر امام کی اقتدا واجب ہے لیکن جو مسبوق بعد میں جماعت میں شامل ہو وہ اپنی نماز کا فوت شدہ حصہ پورا کرنے کے بعد سجدہ سہو کرے جیساکہ سوال نمبر58اور59 کے جواب میں گزرچکا ہے خواہ اس کی یہ بھول چوک امام کے ساتھ ہوئی ہو یا بعد میں فوت شدہ نماز کی قضا کرنے کی حالت میں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:136

محدث فتویٰ